بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 5 نومبر 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں مؤمنوں کی ایک خصوصیت یہ بیان کی ہے کہ وہ اپنے پاک مال سے اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے اس مال کے مصرف بھی بتائے ہیں کہ کہاں اور کس طرح خرچ کرنا ہے۔ جماعت میں بھی اسی کے مطابق مالی قربانی کا نظام قائم ہے۔ احبابِ جماعت کو اس بات کا علم ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ کے مشن کی تکمیل کیلئے قربانیاں پیش کرتے ہیں یعنی اسلام کی برتری اور پوری دنیا میں رسول اللہ صلعم کا جھنڈا لہرانا۔ بہرحال اس کیلئے اخراجات کی ضرورت ہوتی۔ پوری دنیا کے احمدیوں میں قربانی کا وہ جذبہ پایا جاتا ہے کہ جس کو دیکھ کر یقین ہو جاتا ہے کہ یقیناً حضرت مسیح موعود علیہ السلام وہی وجود ہیں جن کے ساتھ اس زمانہ میں اسلام کی ترقی وابستہ ہے۔ اگر اسی نشان پر ہمارے مخالفین غور کریں تو ان پر صداقت ظاہر ہو جائیگی۔ لیکن ان نام نہاد علماء کے دل بہت سخت ہو چکے ہیں۔ بہرحال ان کا معاملہ اللہ کے ساتھ ہے۔

اللہ تعالیٰ کا مومنین سے وعدہ ہے کہ جو مال بھی تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہو اسے میں کئی گنہ بڑھا کر لوٹاؤنگا۔ لیکن بہت سے احمدی ایسے ہیں جو یہ سوچ رکھتے ہیں کہ ہمارا مقصد خدا تعالیٰ کی رضا ہے۔ اگر دنیوی فائدہ پہنچتا ہے تو یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ ان کا اصل مقصد یہی ہے کہ قربانی سے اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو اور ہماری عاقبت سنور جائے۔ وہ اس کوشش میں رہتے ہیں کہ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ میں ہمارا بھی حصہ ہو جائے اور پھر ان کی معمولی قربانیاں بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ہو کر بہت پھل لاتی ہیں۔

آجکل بعض لوگ اور نوجوان یہ سوال بھی کرتے ہیں کہ آخر ہم چندہ کیوں ادا کریں اور اس کی کیا ضرورت ہے۔ اس کے بدلہ میں سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ عہدہ داران اپنے عمل اور رویوں سے لوگوں کے شکوک دور کریں اور ان میں چندہ کے متعلق اعتماد قائم ہو۔ پھر انہیں پیار سے سمجھائیں کہ مالی قربانی کی کیا اہمیت ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا کیا اجر ہے۔ جماعت کے مختلف اخراجات ہیں جن کیلئے چندہ کی رقم استعمال ہوتی ہے۔ اشاعتِ اسلام ہے، ٹی وی چینل ہے، کتب کی اشاعت ہو رہی ہے، قرآنِ کریم کی اشاعت ہو رہی ہے، غرباء کے بچوں کی تعلیم پر خرچ ہو رہا ہے، بھوکوں کو کھانا کھلانے کیلئے خرچ ہو رہا ہے، مبلغین کی تعلیم اور پھر ان کے ذریعہ تبلیغ پر خرچ ہو رہا ہے، مساجد بن رہی ہیں اور اس کے علاوہ اور بہت سے مصرف ہیں۔ یہ بات میں اس لئے بتا رہا ہوں کہ جب جماعت پھیلتی ہے تو ساتھ شر کے عناصر بھی پیدا ہوتے ہیں اور شکوک اور فتنہ پھیلانے والے بھی ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ پوری دنیا میں ایسے احمدی ہیں کہ باوجود محدود ذرائع کے وہ مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ اور پھر اللہ تعالیٰ بھی ان کی قربانیوں کو ضائع نہیں کرتا اور ان کے ایمان مضبوط کرتا ہے۔ یہ پرانی کہانیاں نہیں ہیں بلکہ آج بھی ہم ایسا ہوتا ہوا دیکھ رہے ہیں۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف ممالک کے متعدد احمدیوں کی مالی قربانی کی مثالیں پیش کیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریکِ جدید کا اٹھاسیواں سال شروع ہو رہا ہے۔ اس سال تحریکِ جدید میں جماعت کو 3.15 ملین پاؤنڈ کی قربانی کی توفیق ملی جو پچھلے سال سے 8 لاکھ پاؤنڈ زیادہ ہے اللہ تعالیٰ تمام قربانی کرنے والوں کے اموال اور نفوس میں برکت عطا فرمائے۔